عالمگیر غم و اندوہ

حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال پر عالم اسلام میں جس قدر ماتم کیا گیا، علماء اور شخصیات نے جو بیانات، خطوط اور تار دیئے، ریڈیو نے جو خصوصی پروگرام نشر کئے، عربی، اردو، انگریزی رسائل نے جو کچھ لکھا، پاکستان کی مختلف دینی اور سیاسی شخصیات نے جو تعزیت نامے بھیجے، پاک و ہند و بنگلہ دیش کے سینکڑوں عربی مدارس میں تعزیتی اجلاس اور بے شمار ختم قرآن کریم ہوئے۔ ان سب کی تفصیل کی گنجائش نہیں۔ بطور نمونہ چند بیانات کے مختصر اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں۔

عزت مآب جنرل محمد ضیاء الحق

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر و چیف آف آرمی پاکستان

ممتاز عالم دین مولانا محمد یوسف بنوری کی اچانک وفات سے مجھے دلی صدمہ پہنچا ہے۔ مولانا کی موت نہ صرف پاکستان کے دینی، علمی اور قومی حلقوں بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مرحوم نے حدیث، فقہ اور دیگر اسلامی موضوعات پر جو متعدد کتابیں لکھی ہیں وہ ہمارے دینی و علمی سرمایہ کا گرانقدر حصہ ہیں۔ آپ عربی کے ایک بلند پایہ عالم، جید محدث، پرجوش مبلغ اور باعمل بزرگ تھے۔

مولانا بنوری ایک دینی درس گاہ کے بانی اور سرپرست تھے اور انہوں نے ساری زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف رکھی۔ وہ نہ صرف پاکستان میں اسلام کی عظیم الشان خدمات انجام دیتے رہے بلکہ کئی موقعوں پر بیرونی دنیا میں پاکستان کی بہترین علمی نمائندگی کر کے وطن عزیز کے وقار میں اضافہ کیا۔

زندگی کے آخری دنوں میں وہ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن کی حیثیت سے پاکستانی معاشرے کو

اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے عظیم کام میں ہاتھ بٹا رہے تھے۔ کونسل کے مختلف اجلاسوں میں انہوں نے متعدد اہم امور پر قیمتی مشورے دیئے۔ جو مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ ان کے انتقال سے اسلامی نظریاتی کونسل میں بھی ایک ایسا خلاء پیدا ہو گیا ہے جسے مشکل سے پر کیا جائے گا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرحوم کا مشن پایہ تکمیل کو پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں بلند درجات سے نوازے۔ میری یہ بھی دعا ہے کہ خالق دو جہاں آپ کو اور مولانا کے دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

محترم جسٹس (ریٹائرڈ) محمد افضل چیمہ
صدر اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد

......کونسل کے ان چند اجلاسوں میں جنہیں حضرت کے شمول کا شرف حاصل ہوا۔ ہر رکن ان کے علم و فضل اور فراست مومنانہ سے بہت متاثر ہوا' اکثر اختلافی مسائل اور مباحث حضرت کی مداخلت سے نہایت خوش اسلوبی سے طے ہو جاتے۔ مولانا ایسی جامع صفات شخصیت کا ملنا پاکستان میں محال ہے۔ وہ تبحر علمی، اخلاق حسنہ کے پیکر، علم و معرفت اور سنت نبوی ﷺ کے راز دان تھے......

مفتی محمود۔ صدر قومی اتحاد از مکہ مکرمہ

پتہ چلا کہ وہ تعزیتی پیغام جو کہ میں نے قاہرہ سے بھیجا تھا' آپ کو نہیں مل سکا۔ لہذا مکہ مکرمہ سے آپ کے ممتاز والد بزرگوار کے انتقال پر ملال پر دوبارہ تعزیتی پیغام بھیج رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو ابدی سکون بخشے۔ آمین۔

نوابزادہ نصر اللہ خان۔ نائب صدر قومی اتحاد

حضرت مولانا محمد یوسف بنوری اس سلسلہ عالیہ کی آخری کڑی تھے' جس کا آغاز حضرت سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ سے ہوا۔ ان کی وفات سے نہ صرف پاکستان کو بلکہ عالم اسلام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جب وطن عزیز میں اسلامی نظام برپا کرنے کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔ مولانا کی عدم موجودگی اس مبارک کام کی تکمیل میں مشکلات کا باعث بنے گی۔

حضرت مولانا مرحوم نے تحریک تحفظ ختم نبوت کو جس استقلال اور جس تدبیر سے کامیابی کے مراحل سے ہمکنار کیا' اس کے لئے پوری قوم ہمیشہ ان کی شکر گزار رہے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کو ترقی درجات نصیب فرمائے۔

ایئر مارشل (ریٹائرڈ) نور خان، کراچی

……اپنے والد بزرگوار کے انتقال پر ملال پر تعزیت قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی روح کو غریق رحمت فرمائے۔

میاں طفیل محمد امیر جماعت اسلامی، لاہور

مولانا محمد یوسف بنوری کے انتقال کی خبر سے ہمیں بہت صدمہ پہنچا ہے۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی روح کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مولانا محمد مالک کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مولانا کے انتقال پر بہت ہی صدمہ پہنچا۔ آپ کا انتقال دنیائے اسلام کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔

شعبہ عربی جامعہ کراچی

……علامہ مرحوم ملک کے مایہ ناز عالم، محدث، اور عربی کے بلند پایہ ادیب تھے۔ آپ کی وفات عالم اسلامی کا عظیم نقصان ہے۔ جس کی تلافی مستقبل قریب میں پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ مرحوم کا عربی کے ایک ادیب ہونے کے ناطے شعبہ عربی سے گہرا تعلق رہا ہے……

مولانا محمد ابراہیم مجددی۔ کابل افغانستان

مولانا عالم اسلام کے ایک بڑے عالم تھے۔ ان کے انتقال پر نہایت صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

اہالیان پاکستان۔ بندر عباس ایران

……ہم سب ایک بڑی ہستی کی شفقت سے محروم ہو گئے۔

مولانا رشید الدین ڈھاکہ

اللہ حضرت کو جنت الفردوس میں جگہ دے…… اور حضرت کے اپنے ہاتھ کے لگائے ہوئے باغ (مدرسہ) کو تا قیامت تر و تازہ رکھے……

مولانا محمد نور الحق مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ جیری۔ چاٹگام بنگلہ دیش

……آنحضرت اسلاف کرام کے علوم و حکمت کی زندہ یادگار تھے……جن کا ہمسر و عدیل صدیوں میں بھی میسر آنا مشکل ہے……

الاستاذ محمد بن ہاشم انڈونیشیا

......عزّ علينا فقده. وما الرزية به رزيتكم فحسب ولكنها رزية الجيل كله......

رئیس الجامعۃ الاسلامیۃ پٹیہ چٹا گانگ بنگلہ دیش

......مولانا کا وجود سراپا جو دِعرب وعجم بالخصوص علمی دنیا کے لئے غنیمت عظمیٰ تھا۔آہ! آج اُفقِ پاکستان سے ایک سورج اور غروب ہوا......

مولانا امین الدین-موزنبیق افریقہ

......امت مسلمہ پر عموماً اور اپنے ہم جیسے نالائقوں پر خصوصاً آپ کے جو احسانات ہیں یقیناً خدائے ذوالجلال ان کو اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔

مولانا مطیع الرسول-کینیا مشرقی افریقہ

......حضرت کی وفات سے تمام متوسلین یتیم ہوگئے اور عالم اسلام کو خسارہ اٹھانا پڑا۔

مولانا قاسم محمد سیمہ-جنوبی افریقہ

......گو ہم مرحوم سے ہزروں میل دور پڑے تھے مگر مولانا مرحوم کی صرف یاد اور ان کا ذکر خیر اور ان کا عالم ہستی میں وجود ہم لوگوں کے لئے ایک بہت بڑا سہارا اور باعث تسلی اور سکون تھا۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ پیرس،فرانس

......مرحوم حقیقی عالم کا نمونہ تھے،یعنی وسیع علم کے باوجود وسیع القلبی اور تواضع جس سے چھوٹوں کی حوصلہ افزائی ہوجاتی تھی۔میرے دل میں ان کی بڑی عزت تھی......

مولانا عبد اللہ کا کا خیل-نائیجیریا

......مرحوم کے لگائے ہوئے گلشن کی آبیاری اب آپ حضرات کی ذمہ داری ہے اور آپ حضرات ہی کی طرف ہماری نگاہیں اٹھتی ہیں۔

فیجی مسلم لیگ فیجی

......فیجی کے مسلم باشندوں کو حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر سن کر بہت سخت دلی صدمہ ہوا۔سب مسلمانوں کا اجتماع ہوا اور حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعا کی گئی۔

مولانا رشید احمد - جزیرہ ریونین

......ہم ایک جید عالم سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے ردِّ قادیانیت میں جو اسلام کی خدمات انجام دی ہیں وہ ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

یوسف جی۔ لوساکا زمبیا

حضرت مولانا کے انتقال کی خبر سے ہمیں بے حد صدمہ پہنچا۔ ان کا انتقال ناقابل تلافی نقصان ہے۔

اسلامک ٹرسٹ - جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ کے سارے مسلمانوں کی طرف سے ہمارا ادارہ حضرت مولانا کے انتقال پر تعزیت پیش کرتا ہے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

اس کے علاوہ جمعیۃ علماء نٹال، مولانا محمد اسمٰعیل بھامجی، مولانا مفتی سنجالوی، ٹرانسوال جمعیۃ علماء اسلام ابراہیم میاں، اسمٰعیل گارڈی اور جنوبی افریقہ کی بہت سی انجمنوں اور فیملیوں کی طرف سے تعزیت کے تار اور خطوط ملے۔

شیخ عبدالخالق طارق جنجا - یوگنڈا

مولانا بنوری کے انتقال سے مجھے اور میرے سب ساتھیوں کو بہت ہی دکھ پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کی پاک روح کو جنت میں ابدی سکون بخشے۔

شیخ محمود صبحی - امین عام جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ طرابلس لیبیا

شیخ محمد یوسف بنوری دنیائے اسلام کے ایک عظیم مفکر تھے۔ ان کی موت صرف آپ کے لئے باعث نقصان نہیں ہے بلکہ پاکستان اور دنیا کے سب مسلمانوں کے لئے ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ان کی روح کو جنت الفردوس میں ابدی سکون بخشے۔ آمین۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

پروفیسر فضل ہادی خرطوم سوڈان

......مرحوم کی فات سے پاکستان کے علمی اور مذہبی طبقہ میں جو خلاء پیدا ہوا اس کو شاید ہی پر کیا جاسکے۔

مرحوم کی وفات سے نہ صرف علماء پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کو عظیم صدمہ پہنچا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت ابوظہبی

"......حضرت مرحوم کے وصال سے ہم سب یتیم ہو گئے......"

ڈاکٹر خلیفہ شارجہ

"......أتقدم بخالص العزاء فی وفاة والدنا وأستاذنا الجلیل فضیلة الشیخ مولانا محمد یوسف البنوری الإمام الجلیل والعالم الفقیه المحدث رحمه اللّٰہ رحمة واسعة......"

السید علی الهاشمی القاضی الشرعی الأول ابوظهبی

"......العلامة الربانی...... وإن وفاته لخسارة فارحة للعالم الاسلامی بأسره

مولانا ابوالحسن علی ندوی۔ لکھنؤ

......میری، مولانا نعمانی اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے تمام ملازمین کی جانب سے تعزیت قبول فرمائیں۔

مولانا قاری محمد طیب صاحب دیوبند

آپ کے قابل و فاضل والد بزرگوار کے انتقال کی خبر سنتے ہی ہم سب جمع ہوئے اور تعزیتی جلسہ میں مرحوم کے لئے دعائیں کی گئیں۔

مولانا محمد باقر حسین المدرسۃ العربیۃ الامدادیہ مرادآباد الہند

......کان له أثر بالغ فی مجال االفکر الاسلامی، وان تراثه العلمی ماثرة قیمة فی مجال العلم والأدب......

مولانا عبدالحفیظ۔ مظفر نگر انڈیا

......حضرت کے سانحہ ارتحال سے علمی دنیا کو ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے اور حدیث شریف کے بزم رحمت کا وہ چراغ گل ہوا ہے جس سے ہندو پاک ہی نہیں، پورا عالم اسلام منور ہو رہا تھا۔

مولانا محمد ارشد مدنی۔ انڈیا

......مولانا کی خصوصیت تھی کہ اکثر و بیشتر ان کی گفتگو علمی اور نایاب علمی جواہر پاروں پر مشتمل ہوتی تھی۔

سماحة الشیخ أحمد عبدالعزیز آل مبارک رئیس القضاة الامارات العربیة

......إنه رحمه ا للّٰہ إلی جانب مآثره وعلمه وفضله کان صدیقا شخصیا لنا، لأنه کان یتصف بکل صفات الرجل المومن العالم الحریص علی دینه، الساعی لنهضة أمته !! متوقد نشاطا وحیوته هنا وهناک فی کل محال یری فیه مصلحة للإسلام والمسلمین

لقد كان من جنود الله حقا' الذين وقفوا حتى آخر لحظة من حياتهم يذودون عن حمى الاسلام وأرضه ودينه، ويكافحون فى كل موقع نزل فيه كفر أوعمت فيه بدعة أوظهر فيه زنديق... لقد ظل. رحمه الله تعالىٰ مجاهدا حتى سقط وهو فى ساحة الميدان حينما توفاه الله وهو يسعى لتحكيم شريعة الله فى باكستان......

مولانا قاضی سجاد حسین صاحب۔ دہلی انڈیا

......حضرت مولانا یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خبر سنی، سکتہ کا عالم طاری ہوگیا۔ مدارس عربیہ میں ایصال ثواب کا سلسلہ جاری ہے۔ان کی اس دور میں ہم سے جدائی ناقابل تلافی نقصان ہے۔

مولانا سمٰعیل۔ جامعہ حسینیہ راندیر انڈیا

لوحِ امکاں سے آج مٹتی ہے
علم و فضل و کمال کی دولت

مولانا ابوالکمال محمد حبیب الحلیم فرنگی لکھنؤ انڈیا

...... یہ سال عالم اسلام کے لئے زبردست علمی محرومی کا باعث ثابت ہوا اور کیسے کیسے متبحرین ہمارے درمیان سے اٹھ گئے۔

مولانا محمد رضا۔بجنور انڈیا

رفیق محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پرملال کی خبراچانک سن کر جو حالت دل و دماغ کی ہوئی اس کو بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ یہ خبر اس وقت سنی کہ حضرت شاہ صاحب کے سیمینار میں شرکت کے لئے جموں پہنچ چکا تھا اور بڑی توقع تھی کہ موصوف کا بھی کوئی مقالہ اس موقع کے لئے یا مختصر پیغام ضرور سری نگر پہنچا ہوگا۔مگر یہ وہم وخیال میں بھی نہ تھا کہ موصوف ہم سے اس طرح اچانک جدا ہوجائیں گے۔ بہرحال وقت مقرر تھا۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

عالم محقق شیخ عبدالفتاح ابوغدہ سوریا (شام)

كان رحمه الله تعالىٰ كنز العلوم والفضائل لكل مستفيد وسائل وكان رأيه ثاقبا وفكره مصباحا وضاء اينير السبيل للسالكين والمستهدين أما غزير علمه ومكنون حفظه فهو البحر العذب النمير والكوثر الصافى

المورود...... وهو الذی کانت تزدان به صدور مجالس أهل العلم والصلاح والقلوب...... ولقد کان لی. واللّٰہ. الروح والبسم والمنهل العذب الذی لایشبع منه الناهلون ولا یظفر بمثله الطالبون. یوسف هذا العصر فی علمه ودینه وجهاده وجهوده وکفاحه فی وجه کل عاد ومغیر علی الاسلام والمسلمین.

مجمع البحوث الاسلامیہ الازہر قاہرہ

حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر مجھے قاہرہ سے ریڈیو کے ذریعہ پھر اسلام آباد کے مصری سفارت خانہ کے برقیہ کے ذریعہ سے اطلاع ملی۔ مؤتمر ''مجمع البحوث الاسلامیہ'' کے اجلاس میں قرارداد پیش کی۔ شیخ الازہر نے بڑے اچھے انداز سے تقریر فرمائی اور پھر شیخ الازہر کی طرف سے شیوخ ازہر کا وفد تعزیت کے لئے میرے ہوٹل میں آیا...... مولانا مرحوم صرف آپ کے والد نہیں تھے وہ بہت سے لوگوں کو یتیم بنا کر چلے گئے:

اللهم اغفرله، اللهم ارحمه، اللهم اکرم نزله، ووسع مدخله واغسل خطایاه بالماء والثلج والبرد، اللهم برد مضجعه

(گرامی نامہ مفتی محمود)

مولانا اسعد مدنی از قاہرہ

......ہم جیسے ان گنت خدام کے لئے جو کہ سارے عالم میں پھیلے ہوئے ہیں' بڑا صدمہ ہے۔ یقین رکھئے کہ عالم بھر میں لوگ آپ کے غم میں شریک ہیں۔

ریاض الخطیب سفیر سعودیہ

آپ کے ممتاز والد بزرگوار کے انتقال پر ملال کی خبر سن کر نہایت غمزدہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مولانا محمد احمد رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

جس غم واندوہ کے عالم میں حضرت والا کی وفات کی خبر مکہ مکرمہ میں سنی گئی وہ بیان سے باہر ہے۔ ہر شخص اور ہر متعلق غم سے نڈھال تھا۔ دوسرے روز صبح اخبار میں تفصیلات پڑھیں تو غم کی انتہاء نہ رہی۔ رابطہ کے امین عام شیخ محمد علی الحرکان اور الامین المساعد شیخ صفوت کی جانب سے ٹیلیگرام دیئے گئے۔ اللہ پاک حضرت والا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں' اور ان کے اس باغ کو جسے انہوں نے اپنے خون سے سینچا تھا' ہمیشہ

سرسبز وشاداب رکھے۔

فضیلۃ الشیخ محمد رشید فارسی - مکہ المکرّمۃ

......قضی المغفور له عمره فی التعلیم و التالیف و الکفاح الطویل والجهد العظیم فی مقاومة المذاهب الهدامة......

مولانا سعید احمد - امیر جماعت تبلیغ مکہ مکرمہ

......ان کے مناقب تو ہمارے احاطہ قلم سے باہر ہیں۔طواف، عمرہ وقرآن ودعا برابر ساتھی کررہے ہیں۔

مولانا شمیم صاحب مدرسہ صولتیہ، مکہ مکرمہ

......کن الفاظ میں فقیہ امت، مجاہد وقت اور عالم بے مثال حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی دائمی مفارقت پر آپ حضرات کو تعزیت لکھی جائے......مدرسہ صولتیہ کے ہال میں تمام طلبہ ومدرسین اور حجاج پاک وہند کی ایک معتد بہ تعداد نے جمع ہوکر ختم قرآن پاک اور خصوصی دعائے مغفرت کی۔

مولانا انعام کریم - مدینہ منورہ

......اس حادثہ جانکاہ سے جس قدر رنج وملال ہے وہ حد بیان سے باہر ہے۔بے حد قلق ہے کیا تھا اور کیا ہوگیا۔یہاں مدینہ منورہ میں اس خبر کو سن کر صفِ ماتم بچھی ہوئی ہے۔

محمد المدنی البخاری - مدینہ منورہ

......حضرت محدث شیخ محمد یوسف بنوری کی وفات کی خبر سے اہل مدینہ کو عموماً اور بخاری مہاجرین کو خصوصاً شدید صدمہ پہنچا۔حرم شریف اور مدرسہ تحفیظ القرآن میں قرآن کریم کے ختمات ہوئے اور مرحوم کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں......

مولانا عبد الغفار حسن - مدینہ منورہ

......اس دور قحط الرجال میں بہت سے خطرناک فتنوں کی سرکوبی کے لئے مولانائے محترم کی شخصیت انتہائی موثر تھی۔مولانا مرحوم ہی کی قیادت میں جس طرح تحریک تحفظ ختم نبوت کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے' اس کی نظیر پاکستان کی پوری تاریخ میں نہیں ملتی......

مولانا شیر علی شاہ مدینہ منورہ

......ہم سب خدام اپنے روحانی والد اور سراپا شفقت سرپرست کی توجہات سے محروم ہوگئے ہیں۔اس

دفعہ حضرت جب مدینہ منورہ تشریف لائے تھے تو حضرت پر اس دفعہ حد سے زیادہ رقت قلبی طاری تھی۔ جس کسی مجلس میں تلاوت کلام پاک سنتے تو زاروقطار روتے۔

محترم محمد اقبال خلجی جدہ

......ہم سب ہی یتیم ہوگئے ہیں۔ آنسو نہیں تھمتے۔ مگر صبر کا امر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیا ہے۔ میں انشاء اللہ اس سال حج حضرت مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کروں گا۔

مولانا فرید الوحیدی جدہ

......حدیث وقرآن کے علوم کا خزانہ لٹ گیا...... بڑے آڑے وقت میں ناخدا امت کی شکستہ کشتی کو منجدھار میں چھوڑ گیا۔ بڑے کمزور حالت میں آج ملت اسلامیہ یتیم ہوگئی۔

مجلس تحفظ حقوق اہلسنت - پاکستان

......مولانا بنوری عالم اسلام کے نامور بطلِ جلیل اور دنیائے اسلام کے متاع عزیز تھے......

پروفیسر یوسف سلیم چشتی

......میرا دل ایسے استاذ محترم، فاضل بے بدل کی وفات حسرت آیات پر خون کے آنسو رو رہا ہے۔

مولانا مفتی رشید احمد کراچی وارد مکہ مکرمہ

......میں نے ایک بار حضرت بنوری کو حالت طواف میں قابل رشک خشوع وخضوع اور استغراق کے عالم میں دیکھا تھا۔ اس کا میرے قلب پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ اب تک کئی سال کے بعد بھی وہ نقشہ میرے سامنے ہے۔

صدر وارا کین سیرت کمیٹی ملتان

......حضرت علامہ بنوری رحمۃ اللہ علیہ دنیائے اسلام کے لئے ایک عظیم سہارا تھے۔ انہوں نے تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کی جس طرح قیادت فرمائی وہ تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔

......☆......☆......☆......